137725 - بیوی اپنےبہن بھائی سے جھگڑا کر کے خوش ہو اور خاوند ایساکرنےسے روکے تو کیا خاوند کی اطاعت واجب ہو گی ؟

سوال

میں نے ایك تئیس برس کی عورت سے شادی کی ہے، وہ نیك و صالحہ مسلمان عورت ہے، ہم حسب استطاعت اللہ کا قرب اور اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، میں ایك ایسے مسئلہ میں آپ کا تعاون چاہتا ہوں جس نے ہمارے درمیان تعلقات کشیدہ کر دیے ہیں.

میری بیوی کی پرورش ایك غیر ذمہ دار گھرانے میں ہوئی ہے اس کے تین بھائی اور دو بہنیں اور بھی ہیں، یہ طبعی چیز ہے کہ ان کا آپس میں ایك دوسرے سے تفریح کی فضا میں اختلاف ہو جاتا ہے، لیکن یہ چیز ہمارے درمیان بھی اختلاف کا باعث بنتی ہے.

میں بطور ایك خاوند ان سب اشیاء کو رد کرتا ہوں، اور مجھے اس سے تنگی محسوس ہوتی ہے، اور یہ اچھا نہیں لگتا کیونکہ اس دور میں اس طرح کے معاملات کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے، وہ اب ایك چھوٹی سی بچی شمار نہیں ہوتی بلکہ ایك عورت سمجھی جاتی ہے، لیکن اس کے باوجود وہ درج ذیل کام کرتی ہے:

اپنے بھائیوں کو حقیر اور ذلیل سمجھتی ہے - یہ کوئی عجیب بات نہیں - بلکہ یہ خاندانی ثقافت کی شبیہ ہے، اور اگر یہ کسی شرعی قواعد و ضوابط سے مربوط ہے تو پھر میرا پہلا سوال یہ ہے کہ:

کیا میری بیوی کا اپنے بھائیوں کے ساتھ اس طرح کا جھگڑا کرنا جائز ہے جس میں جسمانی تکلیف بھی ہو، اور یہاں میرا قضیہ بھی یہی ہے ؟

وہ جب بھی چاہتی ہے اس پر عمل کرتی ہے اور اس پر مصر بھی ہے، حالانکہ اسے معلوم ہے کہ یہ سب کچھ میرے لیے تکلیف دہ ہے اور میں اس سے تنگ ہوتا ہوں، اور میں اس طرح کی تفریح قبول نہیں کرتا ؟

میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ:

جو کچھ ہو چکا ہے اگر یہ جائز ہے چاہے اس کا خاوند اسے ناپسند کرتا ہو، اور اسے قبول نہ کرے تو کیا بیوی کا ایسا عمل جاری رکھنا جائز ہے ؟

مجھے معلوم ہے کہ اسلام نے اس تفریح سے منع نہیں کیا لیکن خاوند اس طرح کی تفریح نہیں چاہتا، اس لیے اس صورت میں بیوی کے ذمہ کیا واجب ہوتا ہے، کیا وہ اپنے خاوند کی اطاعت نہ کرے، اس طرح کے مسئلہ میں دین اسلام کیا کہتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

بلا شك و شبہ اللہ سبحانہ و تعالی نے خاوند كى اطاعت و فرمانبردارى كرنے كو بہت عظيم قرار ديا ہے، اور بيوى كے ذمہ كچھ حقوق ركھے ہيں جن ميں نيكى و معروف كے كاموں ميں خاوند كى اطاعت بھى شامل ہے.

مزيد آپ سوال نمبر (10680) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

بلكہ خاوند كى اطاعت تو والدين كى اطاعت پر بھى مقدم ركھى گئى ہے، اس كى تفصيل ديكھنے كے ليے آپ سوال نمبر (43123) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

دوم:

بھائيوں كا آپس ميں جھگڑا كرنا چاہے وہ بطور مذاق ہى كيوں نہ ہو اس ميں كئى ايك منوعہ اشياء پائى جاتى ہيں جن ميں سے سب سے زيادہ واضح اور اہم يہ ہيں:

1 ـ اس كے نتيجہ ميں غضب و ناراضگى پيدا ہوتى ہے اور غضب و ناراضگى دلوں ميں كينہ و بغض اور قطع تعلقى اور حسد كا باعث بنتا ہے.

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ ايك شخص نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آيا اور عرض كرنے لگا:

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم مجھے كوئى وصيت فرمائيں.

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا: غصہ مت كيا كرو.

اس شخص نے اسے كئى بار دھرايا تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ہر بار يہى فرمايا: غصہ مت كيا كرو "

صحيح بخارى حديث نمبر (5765).

اور ايك روايت ميں ہے:

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ ايك شخص نے عرض كيا: ....

چنانچہ ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے فرمان پر غور و فكر كيا تو مجھے سمجھ آئى كہ غصہ ہر قسم كى برائى اور شر كو جمع كر ليتا ہے "

مسند احمد (38 / 237).

خطابی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان: غصہ مت کیا کرو " کا معنی یہ ہے کہ: غصہ والے اسباب سے اجتناب کیا کرو اور ایسی چیز اور عمل مت کرو جو غصہ لانے کا باعث بنتا ہو .

دیکھیں: فتح الباری (10 / 520).

2 ۔ جسمانی لمس کے نتیجہ میں جو کچھ مرتب ہوتا ہے ۔ اور سائل نے یہ بیان بھی کیا ہے ۔ کیونکہ ہو سکتا ہے دونوں کے جسم کے لمس کی حالت میں شہوت پیدا ہو جائے، یا پھر دونوں میں نہیں بلکہ کسی ایك کی شہوت انگیخت ہو، تو یہ معاملہ اور بھی برا بن جائیگا جب یہ مرد و عورت کے مابین ہو.

اس طرح کی تفریح کی ممانعت کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے بھی لی جا سکتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس برس کی عمر میں بچوں کے بستر علیحدہ کرنے کا حکم دیا ہے.

۔ اس پر مستزاد یہ کہ اگر خاوند اس طرح کا مذاق ناپسند کرتا ہے تو یہ اور بھی غلط ہوگا.

اس لیے بیوی کو چاہیے کہ وہ خاوند کی اطاعت کرتے ہوئے اس طرح کے مذاق اور تفریح سے باز رہے، چاہے وہ اسے مباح بھی سمجھتی ہو لیکن خاوند کی ناراضگی کے پیش نظر اس سے رك جائے تا کہ خاوند اور بیوی کے تعلقات خراب نہ ہوں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں میں محبت و الفت اور مودت پیدا فرمائے، اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی اور محبت و الفت پر جمع رکھے.

واللہ اعلم .